

3- نمائندہ (پروکسی) مقرر کرنے کے قضاے

ا- ہر رکن جو غیر معمولی اجلاس عام میں شرکت اور ووٹ دینے کا حق رکھتا ہو، وہ اپنی جگہ شرکت، اظہار خیال اور ووٹ دینے کے لیے کسی دوسرے رکن کو اپنا نمائندہ مقرر کر سکتا/سکتی ہے، اور اس طرح مقرر کردہ نمائندہ کو اجلاس میں شرکت، اظہار خیال اور ووٹ دینے کے وہی حقوق حاصل ہوں گے جو کسی رکن کو حاصل ہوتے ہیں۔ نمائندہ کا کہنی کارکن ہونا لازمی ہے۔

ب- مؤثر ہونے کے لیے پروکسی فارم باقاعدہ طور پر پُر شدہ/عمل درآمد شدہ ہونا چاہیے اور اجلاس کے وقت سے کم از کم 48 گھنٹے قبل (تعطیلات کے علاوہ) کہنی کے رجسٹرڈ دفتر واقع پلاٹ نمبر H-7، لاندھی انڈسٹریل ایریا، لاندھی، کراچی میں وصول ہو جانا چاہیے۔

ج- پروکسی فارم پر دو اشخاص بطور گواہ دستخط کریں گے اور ان کے نام، پتے اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبرز فارم پر درج کرنا ہوں گے۔

د- اصل مستفید مالکان اور نمائندے کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا صحیح المیعا دیا سپورٹ کی نقول پروکسی فارم کے ساتھ فراہم کرنا ہوں گی۔

ه- نمائندہ اجلاس کے وقت اپنا اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا صحیح المیعا دیا سپورٹ پیش کرے گا۔

و- کسی کارپوریٹ ادارے کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/مختار نامہ مع نمونہ دستخط (اگر پہلے فراہم نہ کیا گیا ہو) پروکسی فارم کے ساتھ کہنی کو جمع کروایا جائے گا۔

سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈرز/سب اکاؤنٹ ہولڈرز سے گزارش ہے کہ وہ غیر معمولی اجلاس عام میں شرکت کے وقت شناخت کے لیے اپنے اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا سپورٹ مع پائرسنٹ آئی ڈی نمبر اور سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر ساتھ لائیں۔ اگر ایسے شیئر ہولڈرز کی جانب سے نمائندے مقرر کیے گئے ہوں تو ان کے ساتھ مستفید مالکان کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا سپورٹ کی تصدیق شدہ نقول بھی منسلک ہونی چاہئیں۔ کارپوریٹ ادارے کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/مختار نامہ مع نامزد کردہ نمونہ دستخط اجلاس کے وقت پیش کرنا ہوں گے۔ نامزد شدہ شناخت کے لیے اجلاس میں شرکت کے وقت اپنا اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ پیش کرے گا۔

4- ڈائریکٹرز کا انتخاب

کہنی کے موجودہ ڈائریکٹرز کی مدت 31 مارچ 2026ء کو ختم ہو جائے گی۔ ایکٹ کی دفعہ (1) 159 کے مطابق بورڈ آف ڈائریکٹرز نے غیر معمولی اجلاس عام میں منتخب کیے جانے والے ڈائریکٹرز کی تعداد سات (07) مقرر کی ہے جو یکم اپریل 2026ء سے شروع ہونے والی تین (3) سالہ مدت کے لیے ڈائریکٹرز کے عہدے پر فائز رہیں گے۔

آزاد ڈائریکٹرز کا انتخاب ایکٹ، لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019ء اور کمپنیز (آزاد ڈائریکٹرز کے انتخاب اور طریقہ کار) ریگولیشنز 2018ء کی دفعات کے مطابق کیا جائے گا۔

کوئی بھی شخص جو انتخاب میں حصہ لینے کا خواہشمند ہو خواہ وہ سبکدوش ہونے والا ڈائریکٹر ہی کیوں نہ ہو اسے غیر معمولی اجلاس عام کی تاریخ سے کم از کم 14 دن قبل درج ذیل دستاویزات کہنی کے رجسٹرڈ دفتر واقع پلاٹ نمبر H-7، لاندھی انڈسٹریل ایریا، لاندھی، کراچی میں کہنی سیکریٹری کے پاس جمع کروانا ہوں گی:

(ا) کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ (3) 159 کے تحت ڈائریکٹرز کے عہدے کے لیے انتخاب لڑنے کے ارادے کا نوٹس۔

(ب) بطور ڈائریکٹر خدمات انجام دینے کی رضامندی (فارم-9 کے ضمیمہ کے مطابق)، جیسا کہ کمپنیز ریگولیشنز 2019ء اور کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ (1) 167 کے تحت مقرر ہے؛

(ج) تفصیلی پروفاکس مع دفتر کا پتہ۔

(د) یہ اعلامیہ کہ وہ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019ء کی ضروریات اور کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ 153 میں درج الہیت کے معیار پر پورا اترتا/اترتی ہے تاکہ بطور ڈائریکٹر یا ایکٹسٹ کہنی کے آزاد ڈائریکٹرز کے طور پر خدمات انجام دے سکے۔

(ه) کارآمد کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور این آئی این کی تصدیق شدہ نقول۔

(د) آزاد ڈائریکٹرز/ ڈائریکٹرز کا انتخاب ایکٹ کی دفعہ 159 کے مطابق ڈائریکٹرز کے انتخاب کے طریقہ کار کے تحت کیا جائے گا اور انھیں ایکٹ کی دفعہ 166 اور کمپنیز (آزاد ڈائریکٹرز کے انتخاب اور طریقہ کار) ریگولیشنز 2018ء میں مقرر کردہ معیار پر پورا اترتا ہوگا، لہذا آزاد ڈائریکٹرز کے طور پر انتخاب لانے کے خواہشمند امیدواروں کو درج ذیل اضافی دستاویزات بھی جمع کروانا ہوں گی:

- ریگولیشنز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019ء کی شق 6(3) کے تحت آزاد ڈائریکٹرز/ ڈائریکٹرز کا اعلامیہ؛
- غیر عدالتی اسٹامپ پیپر پر حلف نامہ کہ وہ کمپنیز (آزاد ڈائریکٹرز کے انتخاب اور طریقہ کار) ریگولیشنز 2018ء کے ریگولیشن 4 کی ذیلی شق (1) کی شرائط پر پورا اترتا/ اترتی ہے۔

انتخاب میں حصہ لینے والے ڈائریکٹرز کی حتمی فہرست مذکورہ اجلاس کی تاریخ سے کم از کم سات دن قبل دفعہ (4) 159 کے مطابق اراکین کو ارسال کی جائے گی۔ مزید برآں، کمپنی کی ویب سائٹ کو بھی مطابقت سے معلومات کے ساتھ اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

5- ای وونگ اور پوسٹل بیلٹ کے ذریعے وونگ کا طریقہ کار

کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018ء کے مطابق الیکٹرونک وونگ کی سہولت فراہم کی جائے گی بشرطیکہ انتخاب کے لیے پیش ہونے والے افراد کی تعداد کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ (1) 159 اور ریگولیشنز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019ء کے ریگولیشن 7A کے تحت مقرر کردہ ڈائریکٹرز کی تعداد سے زیادہ ہو۔

ای وونگ سہولت کی تفصیلات مناسب وقت پر ان اراکین کو ای میل کے ذریعے فراہم کی جائیں گی جن کے صحیح الیٹرانک پوسٹل ڈیٹا کی شناختی کارڈ نمبرز، موبائل نمبرز اور ای میل ایڈریس کمپنی کے رجسٹر آف ممبرز میں دستیاب ہوں گے۔

ای وونگ کی سہولت 24 مارچ 2026ء سے پہلے 03:00 بجے شروع ہوگی اور 30 مارچ 2026ء شام 05:00 بجے اختتام پذیر ہوگی۔ اراکین اس مدت کے دوران کسی بھی وقت اپنا ووٹ کاسٹ کر سکتے ہیں۔ ایک مرتبہ ووٹ کاسٹ کرنے کے بعد اسے تبدیل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

رکن متبادل طور پر پوسٹل بیلٹ کے ذریعے وونگ کا انتخاب کر سکتا/ سکتی ہے جو انھیں ارسال کیا جائے گا۔ پوسٹل بیلٹ پیپر کمپنی کی ویب سائٹ www.gulahmed.com سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

اراکین اس امر کو یقینی بنائیں کہ باقاعدہ طور پر پُر اور دستخط شدہ بیلٹ پیپر مع کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) کی نقل اجلاس کے چیئرمین کو بذریعہ ڈاک کمپنی کے رجسٹرڈ پتے واقع پلاٹ نمبر H-7، لاندھی انڈسٹریل ایریا، لاندھی، کراچی، پاکستان یا ای میل salim.ghaffar@gulahmed.com پر غیر معمولی اجلاس عام سے ایک دن قبل یعنی 30 مارچ 2026ء شام 05:00 بجے تک وصول ہو جائے۔

مذکورہ وقت/ تاریخ کے بعد وصول ہونے والا پوسٹل بیلٹ وونگ کے لیے قابل قبول نہیں ہوگا۔ بیلٹ پیپر پر دستخط کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ پر موجود دستخط کے مطابق ہونا چاہیے۔ ایک مرتبہ رکن/ نمائندے کی جانب سے ووٹ دیے جانے کے بعد اسے تبدیل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

وہ اراکین جنہوں نے اس سے قبل اپنا حق رائے دہی استعمال نہ کیا ہو، اجلاس کے دن اجلاس کے مقام پر فراہم کردہ بیلٹ کے ذریعے ذاتی طور پر ووٹ دے سکتے ہیں۔

ازراہ کرم نوٹ فرمائیں کہ وونگ میں کسی بھی تنازعے بشمول ایک سے زائد ووٹ ڈالنے کی صورت میں اجلاس کے چیئرمین کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

6- ویڈیو کانفرنس کی سہولت

اراکین لاہور اور اسلام آباد میں بھی ویڈیو کانفرنس کی سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس ضمن میں، ازراہ کرم درج ذیل فارم پُر کر کے غیر معمولی اجلاس عام کے انعقاد سے کم از کم 10 دن قبل کمپنی کے رجسٹرڈ پتے پر جمع کروادیں۔

اگر کمپنی کسی جغرافیائی مقام پر مقیم ایسے اراکین جو مجموعی طور پر 10% یا اس سے زائد شیئرز کے حامل ہوں کی ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شرکت کی رضامندی اجلاس کی تاریخ سے کم از کم 10 دن قبل وصول ہو جاتی ہے تو کمپنی اس شہر میں بشرط دستیابی ویڈیو کانفرنس کی سہولت کا انتظام کرے گی۔

کمپنی غیر معمولی اجلاس عام کی تاریخ سے کم از کم 5 دن قبل ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے مقام کے بارے میں اراکین کو مطلع کرے گی، نیز انھیں اس سہولت تک رسائی کے لیے درکار مکمل معلومات بھی فراہم کرے گی۔

میں/ہم، _____ ولد _____ ساکن _____ بطور رکن گل احمد ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ، رجسٹرڈ فیوچر ای سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر _____ کے مطابق حامل _____ عدو عام شیئرز، بذریعہ ہذا _____ میں ویڈیو کانفرنس سہولت کا انتخاب کرنا/کرتی ہوں/کرتے ہیں۔

رکن (اراکین) کے دستخط

-7- شیئرز ہولڈرز کے پتے/دیگر کوائف کی تجدید

وہ اراکین جو فزیکل شیئرز رکھتے ہیں سے درخواست ہے کہ اپنے پتے یا دیگر کوائف میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں فوری طور پر کمپنی کے شیئرز رجسٹرار کو مطلع کریں۔ وہ شیئرز ہولڈرز جو اپنے شیئرز الیکٹرونک صورت میں رکھتے ہیں، اپنے پتے کی تجدید اپنے پارٹنر یا سی ڈی سی ایوٹیو ٹراکٹس سرورسز کے ذریعے کروائیں۔

مزید برآں کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ 119 اور کمپنیز ریگولیشنز 2024ء کے ریگولیشن 47 کی تعمیل کے لیے تمام سی ڈی سی ایوٹیو فزیکل شیئرز ہولڈرز سے درخواست ہے کہ اپنا ای میل ایڈریس اور سوبائل نمبر اپنے فزیکل فیوچر ای سی ڈی سی اکاؤنٹ میں شامل/تجدید کروائیں۔

-8- ہدایت برائے برقی منافع منقسمہ

1- منافع منقسمہ کی تقسیم کے لیے شیئرز ہولڈرز کا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر لازمی درکار ہے اور ایسی معلومات کی عدم دستیابی کی صورت میں ایس ای سی پی کے 03 جون 2016ء کے حکم کے تحت منافع منقسمہ کی ادائیگی روک دی جائے گی۔ لہذا وہ شیئرز ہولڈرز جنہوں نے ابھی تک اپنے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ فراہم نہیں کیے، انہیں دوبارہ ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے تصدیق شدہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی نقول براہ راست ہمارے شیئرز رجسٹرار کو فراہم کریں۔ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ ارسال کرتے وقت متعلقہ فیوچر اور کمپنی کا نام ضرور درج کریں۔

ب- کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ 242 اور کمپنیز (تقسیم منافع) ریگولیشنز 2017ء کے تحت، کسی لسٹڈ کمپنی کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ نقد منافع منقسمہ صرف الیکٹرونک طریقے سے مستحق شیئرز ہولڈرز کے نامزد بینک اکاؤنٹ میں براہ راست ادا کرے۔ وہ شیئرز ہولڈرز جنہوں نے ابھی تک اپنا انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) فراہم نہیں کیا ان سے درخواست ہے کہ کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب الیکٹرونک کریڈٹ مینڈیٹ فارم پُر کر کے، دستخط شدہ فارم مع کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی نقول کمپنی کے رجسٹرار کو ارسال کریں۔

اگر شیئرز سی ڈی سی میں رکھے گئے ہوں تو الیکٹرونک کریڈٹ مینڈیٹ فارم براہ راست متعلقہ بروکر/پارٹنر/سی ڈی سی اکاؤنٹ سرورسز کو جمع کروایا جائے۔

کسی رکن کے درست IBAN اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی عدم دستیابی کی صورت میں کمپنی ایسے رکن کے منافع منقسمہ کی ادائیگی روکنے کی مجاز ہوگی۔

-9- فزیکل شیئرز کو سی ڈی سی اکاؤنٹ میں تبدیل کرنا

کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ 72 کے مطابق تمام موجودہ کمپنیز کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے فزیکل شیئرز کو کمپنیز ایکٹ 2017ء کے نفاذ کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ چار سال کی مدت میں بینک اینٹری فارم میں تبدیل کریں۔

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے اپنے سرکلر نمبر CSD/ED/Misc./2016-639-640 بتاریخ 26 مارچ 2021ء کے ذریعے لسٹڈ کمپنیز کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان اراکین سے رابطہ کریں جو ابھی فزیکل شیئرز رکھتے ہیں تاکہ وہ اپنے شیئرز بینک اینٹری فارم میں تبدیل کریں۔

ہم بذریعہ ہذا تمام ایسے اراکین سے جو فزکل شیئرز رکھتے ہیں درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے شیئرز جلد از جلد بک اینٹری فارم میں تبدیل کر لیں۔ انہیں یہ بھی تجویز کیا جاتا ہے کہ سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ یا پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے کسی فعال رکن/اسٹاک بروکر سے رابطہ کر کے سینٹرل ڈپازٹری سسٹم میں اکاؤنٹ کھولوائیں اور فزکل شیئرز کو بک اینٹری فارم میں تبدیل کروانے کے لیے سہولت حاصل کریں۔ اراکین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بک اینٹری فارم میں شیئرز رکھنے کے متعدد فوائد ہیں جن میں شیئرز کی محفوظ اور سہولت تحویل، آسان تجارت اور منتقلی، گمشدگی، نقصان یا چوری کا کوئی خطرہ نہیں، بک اینٹری فارم میں شیئرز کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی عائد نہ ہونا، اور بونس یا راست شیئرز کی بلار کاؤٹ کی بڈنگ مگر انہی تک محدود نہیں شامل ہیں۔

ہم ایک مرتبہ پھر کمپنی کے اراکین کو ان کے بہترین مفاد میں مخلصانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنے فزکل شیئرز جلد از جلد بک اینٹری فارم میں تبدیل کر لیں۔

10- کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ 244 کے تحت غیر دعویٰ شدہ منافع منقسمہ/شیئرز متعلقیت (س)

کمپنی نے کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ 244 کے تحت شیئرز ہولڈرز کو نوٹس ارسال کیے ہیں جن کے ذریعے کمپنی نے قانون کے مطابق ان سے اپنے غیر دعویٰ شدہ منافع منقسمہ اور غیر تبدیل شدہ شیئرز سرٹیفکیٹس وصول کرنے کی درخواست کی ہے۔

کمپنی کے غیر دعویٰ شدہ منافع منقسمہ/شیئرز متعلقیت (س) کی تازہ فہرست جو واجب الادا ہونے کی تاریخ سے تین (3) سال کی مدت تک غیر دعویٰ شدہ یا غیر ادا شدہ رہے ہوں، کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے: <https://gulahmed.com/list-of-unclaimed-shares-and-unpaid-cash-dividend/>

شیئرز ہولڈرز کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب کلیم فارم کے ذریعے دعویٰ داخل کر سکتے ہیں۔ منافع منقسمہ/شیئرز متعلقیت (س) کے حصول کے لیے کلیم فارم کمپنی کے شیئرز رجسٹرار کو جمع کروانا لازم ہے۔

11- گلرمان کی تقرری

کمپنیز (پوسٹل بیٹ) ریگولیشن 2018ء کے ریگولیشن 11 کے مطابق کمپنی کے بورڈ نے میسرز ریٹین حیدر بھیم جی اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس جو QCR ریٹیزڈ آڈٹ فرم ہے کو اجلاس میں ڈائریکٹرز کے انتخاب کے لیے کمپنی کی طرف سے گلرمان مقرر کیا ہے اور انہیں ریگولیشن 11A میں بیان کردہ دیگر ذمے داریاں انجام دینے کا اختیار دیا ہے۔

ڈائریکٹرز کے انتخاب کے لیے کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ (3) 166 کے تحت اہم حقائق کا بیان

یہ بیان 31 مارچ 2026ء کو منعقد ہونے والے کمپنی کے غیر معمولی اجلاس عام میں منتخب کیے جانے والے آزاد ڈائریکٹرز کی تقرری کے جواز سے متعلق اہم حقائق کی وضاحت کرتا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے یکم اپریل 2026ء سے شروع ہونے والی تین سالہ مدت کے لیے منتخب کیے جانے والے ڈائریکٹرز کی تعداد سات (7) مقرر کی ہے۔ لیکچر (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) 2019ء کے مطابق کمپنی کے بورڈ میں کم از کم دو (2) یا ایک تہائی اراکین، جو بھی زیادہ ہو، آزاد ڈائریکٹرز ہوں گے۔ چنانچہ کمپنی اس امر کو یقینی بنائے گی کہ کمپنیز ایکٹ 2017ء اور کمپنیز (آزاد ڈائریکٹرز کے انتخاب اور طریقہ کار) ریگولیشن 2018ء کی دفعات کے مطابق مطلوبہ تعداد میں آزاد ڈائریکٹرز منتخب کیے جائیں۔ یہ بھی یقینی بنایا جائے گا کہ آزاد ڈائریکٹرز کے نام پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس ("PICG") کے زیر انتظام ڈیٹا بیس میں موجود ہوں۔

موجودہ ڈائریکٹرز، کمپنی کے ڈائریکٹرز کے طور پر دوبارہ انتخاب کے اہل ہونے کی حد تک دلچسپی رکھتے ہیں۔

کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ 166 کے مطابق ڈائریکٹرز کے انتخاب کے مقصد سے بلائے گئے اجلاس عام کی اطلاع کے ساتھ اہم حقائق کا بیان منسلک کرنا لازم ہے، جس میں آزاد ڈائریکٹرز کی تقرری کے لیے نامزد فرد کے انتخاب کا جواز درج ہو۔

آزاد ڈائریکٹرز کا انتخاب کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ 159 کے تحت ڈائریکٹرز کے انتخاب کے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ (2) 166 میں مقرر کردہ معیار پر پورا اتریں گے۔

موجودہ ڈائریکٹرز، کمپنی کے ڈائریکٹرز کے طور پر دوبارہ انتخاب کے اہل ہونے کی حد تک دلچسپی رکھتے ہیں۔